جناب فیض احمد جھٹی
متعلم جامعہ علوم اثریہ جہلم

الیس منکم رجل رشید

ان کے منہ میں لگام دیجیے!

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ط أُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ" (لقمٰن: ۶)

"اور لوگوں میں سے وُہ شخص بھی ہے جو بیہودہ باتیں خریدتا ہے تاکہ (لوگوں کو) بے سمجھے اللہ کے رستے سے گمراہ کرے اور (اس دین سے) استہزاء کرے، یہی لوگ ہیں جنھیں ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا۔"

"حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے پوچھا گیا کہ اس آیت میں "لھوالحدیث" سے کیا مراد ہے؟ تو انہوں نے فرمایا، "اس اللہ کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں اس سے مراد گانا ہے۔" (ابنِ کثیر)

حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ ایک کافر نضر بن حارث نے ناچنے گانے والی دو لونڈیاں خرید رکھی تھیں۔ وُہ جس آدمی کو دیکھتا کہ اسلام کی طرف راغب ہو رہا ہے، اس پر ایک لونڈی کو مسلّط کر دیتا جو اسے اپنے ناچنے گانے سے خوب مست رکھتی۔ تب نضر بن حارث اس آدمی سے کہتا کہ جس چیز

کی طرف محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) دعوت دیتے ہیں، وُہ بہتر ہے یا یہ ناچ گانا؟ اسی لغتی کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی (فتح القدیر، ابنِ کثیر، کشاف، بیضاوی) الادب المفرد للبخاری نیز سنن بیہقی میں ہے کہ:

"لهو الحديث — هو الغناء و اشباهه"

"لہو الحدیث سے مراد موسیقی اور اسی قسم کی دوسری چیزیں ہیں"۔

امام حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ "لہو الحدیث" سے مراد وُہ تمام باتیں ہیں جو دینِ الٰہی سے غافل کر دیتی ہیں، مثلاً جھوٹے افسانے وغیرہ اور خصوصًا ناچ گانا۔ (تفسیر روح المعانی)

آپ ہی فرماتے ہیں کہ یہ آیتِ مبارکہ گانے اور اس کے سازوں کی مذمت میں نازل ہوئی ہے (ابنِ کثیر)

تفسیر القرطبی میں ہے کہ اکثر بلکہ تمام صحابہ کرامؓ اور تابعین حضراتؒ نے "لہو الحدیث" کی تفسیر "گانا بجانا" بیان کی ہے۔

نیز ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ - الاٰیۃ"

(بنی اسرائیل: ۶۴)

"اور (اے ابلیس) تو اُن انسانوں میں سے جس کو اپنی آواز سے بہکا سکے، بہکاتا رہ!"

علمائے سلف نے اس شیطانی آواز سے گانا بجانا مراد لیا ہے[1] (قرطبی، ابنِ کثیر، جلالین، عوارف المعارف وغیرہ) اور قرآنِ مجید ہی میں مشرکینِ مکہ کا

---

[1] چنانچہ تمام صحابہ کرامؓ، تابعینِ عظامؒ، ائمہ اربعہؒ اور دیگر فقہاء و محدثینؒ کے نزدیک رقص کرنا، ناچنا گانا حرام ہے اور اس بات پر سب کا اجماع ہے (ابن الصلاحؒ، عوارف المعارف، تفسیر ضیاء القرآن از جسٹس پیر کرم شاہ)

* امام مالکؒ سے ناچ گانے کے بارے پوچھا گیا، تو آپؒ نے فرمایا: "یہ تو فاسق و فاجر لوگوں کا کام ہے"۔ (اشرف الحواشی)

یہ طرزِ عمل بیان ہُوا ہے کہ:

"وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِندَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءً وَّتَصْدِيَةً الآیۃ!" (الانفال: ۳۵)

"اور ان کی نماز بیت اللہ کے پاس سیٹیاں بجانے اور تالیاں پیٹنے کے سوا کچھ نہ تھی!"

تفسیر ابنِ کثیر میں ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ اور حضرت عبداللہ بن عباسؓ بیان فرماتے ہیں:

کفارِ قریش ننگے ہوکر، سیٹیاں اور تالیاں بجا کر، ناچتے کودتے کعبۃ اللہ کا طواف کیا کرتے تھے۔ اس بُری حرکت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے انہیں عذاب کی وعید سنائی:

"فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ" (الانفال ۳۵)

"پس جو کفر تم کرتے تھے، اس کے بدلے عذاب (کا مزہ) چکھو!"

قرآنِ مجید کے بعد حدیثِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف آیئے۔

٭ رُوح المعانی میں ہے کہ اس گندے فعل کے حرام ہونے میں کچھ شک نہیں!

٭ تفسیر قرطبی میں ہے کہ سب سے پہلے جس نے گانا شروع کیا، وُہ شیطان ہے۔ اور سب سے پہلے جن لوگوں نے رقص شروع کیا، وہ سامری جادوگر کے پیروکار تھے جبکہ بانسری بجانا کفارِ قریش کی ایجاد ہے، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن پڑھتے تھے تو وُہ بانسری بجانا شروع کر دیتے!

تاتارخانیہ میں ہے کہ گانا بجانا تمام مذاہب میں حرام ہے!

تفسیر احمدی کے مصنّف نے تو اس موضوع پر مستقل رسالہ لکھا ہے، جس میں کچھتر بڑے بڑے مجتہدین کے اقوال نقل کیے ہیں کہ یہ گندہ فعل اسلام میں بالکل حرام ہے!

ترجمہ کنز الایمان، حاشیہ نور العرفان میں بھی ہے کہ:

"یہ گانا بجانا حرام ہے!"

مسند احمد، ترمذی، ابنِ ماجہ میں ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"لا تبیعوا القینات و لا تشتروھنّ و لا تعلّموھنّ و ثمنھنّ حرام و فی مثل ھٰذا انزلت "وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَالْحَدِيْثِ. الاٰیۃ!" (بحوالہ مشکوٰۃ)

"گانا گانے والی لونڈیوں کی خرید و فروخت نہ کرو، نہ ہی انہیں گانا سکھاؤ۔ اور اُن کی قیمت حرام ہے ـــــ اسی کی مثل حکم نازل کیا گیا ہے، آیتِ قرآنی: "وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَالْحَدِيْثِ" میں!

ترمذی میں ہے، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے قیامت کی نشانیاں گنواتے ہوئے فرمایا:

"وظھرت القینات و المعازف و شربت الخمور ولعن اٰخر ھٰذہ الامّۃ اوّلھا فارتقبوا عند ذٰلك ریحًا حمراء و زلزلۃً وّخسفًا وّ مسخًا وّ قذفًا۔ الحدیث!"

"اور گانے والیاں ظاہر ہوں گی اور ظاہر ہوں گے باجے، اور شرابیں پی جائیں گی، اور اس امت کے پچھلے اس امت کے پہلوں پر لعنت کریں گے۔ چنانچہ منتظر رہو اس وقت سرخ آندھیوں کے، زلزلوں کے، زمین میں دھنس جانے کے، صورتیں بگڑ جانے اور (آسمانوں سے) پتھر برسنے کے!"

نیز فرمایا:

"بلاشبہ میں نے تمہیں دو قسم کی بُری اور گمراہ کن آوازوں سے منع کیا ہے، ایک نوحے کی آواز اور دوسری گانے کی!"

(بحوالہ معالم التنزیل، مدارک)

شعب الایمان للبیہقی میں ہے، آپ ؐ نے فرمایا:
"گانا آدمی کے دل میں اس طرح نفاق اور بغض پیدا کرتا ہے، جیسے پانی گھاس اگاتا ہے!"
معالم التنزیل اور مدارک میں ہے، آپ ؐ کا ارشادِ گرامی ہے:
"سب سے پہلے نوحہ کرنے والا اور گانا گانے والا ابلیس تھا"
مشکوٰۃ شریف میں ہے کہ آپ ؐ نے ایک دفعہ بانسری کی آواز سنی تو اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیں!

قرآنِ مجید رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر نازل ہوا، اور آپ ؐ اس کے اوّلین متبع تھے، ارشادِ باری تعالیٰ ہے:
"اِتَّبِعْ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۔ الاٰیۃ!"
"اے نبی ؐ، اس چیز کی اتباع کیجئے جو آپ ؐ کی طرف آپ ؐ کے رب کے ہاں سے نازل ہوئی ہے!"
جبکہ اسی قرآن مجید سے ہم یہ معلوم کر چکے ہیں کہ ناچ گانا وغیرہ شیطانی امور ہیں، ان کے مرتکبین کو عذاب کی وعید سنائی گئی ہے ــــ پھر فرامینِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ان امور کی مذمت میں مستزاد ہیں ــــ تب کیا کوئی شخص جو مسلمان بھی کہلاتا ہو، یہ تصور تک کر سکتا ہے کہ جس قرآن کی تبلیغ آپ ؐ دوسروں کو کرتے تھے، آپ ؐ خود بھی اس پر عمل پیرا نہیں تھے، یا آپ ؐ کے قول و فعل میں تضاد تھا؟ ــــ العیاذ باللہ! ــــ لیکن قارئین کرام حیران ہوں گے کہ ایک بدبخت احمد بشیر نامی صحافی نے یہ بکواس کی ہے کہ "رسولِ اکرم ؐ رقص دیکھا کرتے تھے!" اس نے اسی پر بس نہیں کی، بلکہ اپنے ماں باپ پر بھی یوں بھونکا ہے کہ "بابا آدم اور اماں حوا بھی ناچتے ہوئے جنّت سے نکلے تھے!"
پوری خبر ملاحظہ ہو:
"نقلِ کفر، کفر نہ باشد!
رسولِ اکرم ؐ (نعوذ باللہ) رقص دیکھا کرتے تھے!

بابا آدم اور اماں حوا بھی (نعوذ باللہ) ناچتے ہوئے جنّت سے نکلے تھے — مغل شہزادیاں نیم برہنہ رہا کرتی تھیں!

جب موت سامنے آئے تو سامنے خوبصورت چہرہ اور آواز ہو۔ موسیقی اور رقص بند نہیں ہو سکتا، واجد علی شاہ!

---

۱۴ لڑکیاں کتھک ڈانس کی تربیت حاصل کر رہی ہیں، جو فرانس کے ثقافتی شو میں شریک ہوں گی — حیات احمد خاں!

موسیقی اور رقص کا تعلق روح اور دل سے ہے — **کل پاکستان موسیقی کانفرنس** کے آغاز پر الحمرا میں مذاکرہ!

لاہور (کلچرل رپورٹر) پانچ روزہ کل پاکستان **موسیقی** کانفرنس کا آغاز ہو گیا۔ اس سلسلے میں الحمرا میں منعقد ہونے والی تقریب "کتھک ماضی، حال اور مستقبل" کے عنوان سے مذاکرہ ہوا۔ مذاکرہ کا آغاز امریکہ کے ریجلینڈ میسی کے مقالہ سے ہوا۔ میسی ہندوستان کے شہر دِلّی کے دورہ پر تھے، جہاں ان پر لال بخار کا حملہ ہو گیا۔ ان کا لکھا ہوا مقالہ غزالہ عرفان نے پڑھا، جبکہ اس موقع پر صحافی احمد بشیر نے کتھک کے بارے میں اظہارِ خیال کرتے ہوئے کہا کہ کتھک ڈانس کی بنیاد ازبکستان سے پڑی ہے جو وہاں کے مرد کیا کرتے تھے۔ یہ ڈانس بابر کی فوج کے ساتھ ہندوستان آیا اور یہاں یہ تفریحِ طبع کے لیے خواتین کو سکھایا گیا۔ ہمارے مولوی خواہ مخواہ مخالفت کرتے ہیں، میں سمجھتا ہوں کہ (معاذ اللہ) حضورِ اکرمؐ بھی رقص دیکھا کرتے تھے۔ اس سلسلہ میں بعض روایات موجود ہیں کہ انہوں نے دت، پر ہونے والا رقص دیکھا۔ بلکہ میں تو یہ کہوں گا کہ بابا آدم اور امّاں حوّا بھی (نعوذ باللہ) ناچتے ہوئے جنّت سے نکلے تھے۔ اسی طرح انہوں نے مغل شہزادیوں کے بارے میں کہا کہ وہ اپنے جسم کے خدوخال کو نمایاں رکھنے کے لیے نیم برہنہ رہا کرتی تھیں، تاکہ شہزادوں اور دوسرے لوگوں کی نظروں میں خود کو نمایاں کر سکیں۔ وہ شہزادیاں زیادہ تر باریک گھاگھرا اور باریک چولی پہنتی تھیں، جس سے ان کا جسم نیم برہنہ رہتا تھا۔ ہندوستان میں ہونے والی تمام ثقافتی ترقی مسلمانوں کی ہے مگر ہندو

سب کچھ اپنے کھاتے میں ڈال رہا ہے اور ہم خاموشی سے مان لیتے ہیں۔ اس موقع پر کل پاکستان موسیقی کانفرنس کے صدر سیّد واجد علی شاہ نے صدارتی تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اگر کوئی سمجھتا ہے کہ موسیقی اور رقص بند ہو جائے گا تو ایسا نہیں ہو سکتا، کیونکہ موسیقی اور رقص کا تعلق دل سے ہے۔ کوئی کتنا بڑا مولانا ہو یا کتنے بڑے فتوے لگائے، خدا نے دل کو ایسا بنایا ہے کہ وُہ موسیقی کا ایک حصّہ بنتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں بڑھاپے میں ہوں اور میری خواہش ہے کہ جب موت آئے تو آنکھوں کے سامنے خوبصورت چہرہ اور آواز ہو۔ باقی میرا خیال ہے کہ مذہب کو الگ ہی رکھنا چاہیے۔ اس موقع پر کل پاکستان موسیقی کانفرنس کے جنرل سیکرٹری حیات احمد خاں نے بتایا کہ وُہ کتھک ڈانس کی تربیت ۱۲ سے ۱۴ لڑکیوں کو دلوا رہے ہیں جو جلد ہی فرانس کے ایک ثقافتی شو میں شرکت کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ گانا اور رقص کسی صورت بند نہیں ہو سکتا۔" (روزنامہ صحافت)

ان حرص و ہوس کے بندوں، دریدہ دہنوں نے جو کچھ کہا، اس پر تبصرہ کرنے کی ضرورت نہیں ـــ رونا تو اس بات کا ہے کہ پاکستان، جسے اسلامی فلاحی مملکت کہا جاتا ہے، آئے دن نت نئے شگوفے اسی سرزمین سے پھوٹتے ہیں ـــ قرآن پر ظلم، حدیثِ رسول ؐ سے استہزاء، عصمتِ انبیاءؑ پر حملے، یہ سب کچھ ہو رہا ہے اور کوئی بھی ان گندی حرکات کے مرتکبین کو پوچھنے والا نہیں ـــ کوئی طوفان اٹھتا ہے، دینی حلقے سراپا احتجاج ہوتے ہیں، اخبارات شور مچاتے ہیں اور عوام بے چین ہو ہو جاتے ہیں ـــ لیکن ظاہر ہے کہ وُہ قانون کو اپنے ہاتھوں میں لینے سے تو رہے، یہ کارپردازانِ حکومت ہی کا کام ہے کہ وُہ ایسے بدبختوں کو کیفرِ کردار تک پہنچائیں ـــ آخر وُہ خود بھی مسلمان ہیں اور ایک دن انہیں اللہ رب العزت کے سامنے پیش بھی ہونا ہے، تب وُہ احکم الحاکمین کو کیا جواب دیں گے؟۔

اور قرآنِ مجید تو آج بھی ان سے پوچھ رہا ہے کہ:

" اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ "

"کیا تم میں سے ایک بھی صالح مرد نہیں؟"
جو اِن بدکردار لوگوں کا محاسبہ کرسکے، یا کم از کم ان کے منہ میں لگام ہی دے دے۔ وما علینا الا البلاغ!

روزنامہ صحافت کی مذکورہ
خبر کا عکس

نقل کفر کفر نباشد

رسول اکرمؐ (نعوذ باللہ) رقص دیکھا کرتے تھے: احمد بشیر

جب موت آئے تو سامنے خوبصورت چہرہ اور آواز ہو، موسیقی اور رقص بند نہیں ہو سکتا: واجد علی شاہ

موسیقی اور رقص کا تعلق روح اور دل سے ہے، کل پاکستان موسیقی کانفرنس کے آغاز پر الحمراء میں مذاکرہ

لاہور (کلچرل رپورٹر) پانچ روزہ کل پاکستان موسیقی کانفرنس کا آغاز ہو گیا۔ اس سلسلے میں الحمراء میں منعقد ہونے والی تقریب "کتھک، ماضی، حال اور مستقبل" کے عنوان سے مذاکرہ ہوا۔ مذاکرہ کا آغاز امریکہ سے ریجینلڈ میسی کے مقالہ سے ہوا۔ میسی ہندوستان کے شہر دہلی کے دورہ پر تھے، جہاں ان پر دل کا حملہ ہو گیا۔ ان کا لکھا ہوا مقالہ فرخندہ عرفان نے پڑھا جبکہ اس موقع پر صحافی احمد بشیر نے کتھک کے بارے میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ کتھک ڈانس کی بنیاد ازبکستان سے پڑی ہے جو وہاں کے مرد کیا کرتے تھے جو بابر کی فوج کے ساتھ ہندوستان آیا، یہاں یہ ڈانس تفریح طبع کے لئے خواتین کو سکھلایا گیا۔ ہمارے مولوی خواہ مخواہ مخالفت کرتے ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ (نعوذ باللہ) حضور اکرمؐ بھی رقص دیکھا کرتے تھے۔ اس سلسلے میں بعض روایات موجود ہیں کہ انہوں نے دف پر ہونے والا رقص دیکھا بلکہ میں تو کہوں گا کہ بابا آدم اور اماں حوا بھی (نعوذ باللہ) ناچتے ہوئے جنت سے نکلے تھے۔ اسی طرح انہوں نے مغل شہزادیوں کے بارے کہا کہ وہ اپنے جسم کے خدوخال کو نمایاں رکھنے کے لئے نیم برہنہ رہا کرتی تھیں شہزادوں اور دوسرے لوگوں کی نظر میں خود کو نمایاں کر سکیں۔ شہزادیاں زیادہ تر باریک ململ اور باریک جالی پہنتی تھیں جس سے ان کا جسم نیم برہنہ رہتا تھا۔ ہندوستان میں ہونے والی تمام ثقافتی ترقی مسلمانوں کی ہے مگر ہندو سب کچھ اپنے کھاتے میں ڈال رہا ہے اور ہم خاموشی سے مان لیتے ہیں۔ اس موقع پر کل پاکستان موسیقی کانفرنس کے صدر سید واجد علی شاہ نے صدارتی تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اگر کوئی سمجھتا ہے کہ موسیقی اور رقص بند ہو جائے گا تو ایسا نہیں ہو سکتا چونکہ موسیقی اور رقص کا تعلق روح اور دل سے ہے کوئی کتنا بڑا مولانا ہو یا کتنے بڑے فتوے لگائے، خدا نے دن کو ایسا بنایا ہے کہ وہ موسیقی کا ایک حصہ بنتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بڑھاپے میں ہوں اور میری خواہش ہے کہ جب موت آئے تو آنکھوں کے سامنے خوبصورت چہرہ ہو اور آواز ہو۔ باقی میرا خیال ہے کہ مذہب کو الگ ہی رکھنا چاہئے۔ اس اس موقع پر کل پاکستان موسیقی کانفرنس کے جنرل سیکرٹری حیات احمد خان نے بتایا کہ وہ کتھک ڈانس کی تربیت 12 سے 14 لڑکیوں کو دلوا رہے ہیں جو جلد ہی فرانس کے ایک ثقافتی شو میں شرکت کریں گی۔ انہوں نے بھی کہا کہ گانا اور رقص کسی صورت بند نہیں ہو سکتا۔